سوال

ی کی رقم (225) کنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ء ای میل سوال کرتے ہیں کہ ایک شخص کسی سے دکان کرایہ پر لیتا ہے۔ ماہانہ کرایہ کے علاوہ مالک دکان کرایہ دار سے پگڑی کی رقم وصول کرتا ہے۔ اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ نیز بعض اوقات کرایہ دار اس دوکان کو کچھ وقت استعمال کرکے کسی دوسرے شخص کو کرایہ پر دے دیتا ہے اور اس شخص سے منہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں کے معاملات کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے ''کہ اے ایمان والو! تم ایک دوسرے کے مال باطل زرائع سے مت حاصل کرو ہاں اگر تجارت باہمی رضامندی سے ہو تو ٹھیک ہے۔ (4/النساء:29)

، پیش نظر مروجہ پگڑی کا کاروبار ناجائزاور حرام ہے۔ اگر مالک دکان پیشگی وصول کی ہوئی رقم ماہ بماہ کرایہ میں وضع کرتا رہے تو جائز ہے۔ کیوں کہ اس میں کرایہ دار کی طرف سے مالک دکان کی خیر خواہی ہے کہ وہ یکشمت لی ہوئی رقم کو اپنے مصرف میں لے آتا ہے۔ اگر وصول کی ہوئی رقم کرایہ کا حصہ نہیں بنتی تو مالک

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد:1صفحہ:260